تعقیبات مشترکہ

شیخ طوسی (علیہ الرحمہ) کی کتاب مصباح وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام پھیر لیں تو تین دفعہ (3) **اللہ اکبر** کہیں، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور اسکے بعد یہ کہیں:

لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللهُ إِلٰهاً وَاحِداً وَنَحْنُ لَہُ مُسْلِمُونَ، لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَہُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْاَوَّلِينَ لَا إِلٰہَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، أَ نْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَہُ الْمُلْكُ،وَلَہُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ يُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَايَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی لگے ،خدا کے سواء کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباؤاجداد کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے ،واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر کہیں

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِى لَا إِلٰہَ إِلاَّ هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ وَأَ تُوبُ إِلَيْہِ۔	اور ہے وپایندہ زندہ وہ نہیں معبود کوئی سوا جسکے ہوں چاہتا بخشش سے خدا اس میں ہوں۔ کرتا توبہ حضور کے اسی میں

پھر کہیں

اَللّٰهُمَّ أَهْدِنِى مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ،	اے اللہ اپنی جانب سے میری رہنمائی فرما اور مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت

وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِکَ، وَ أَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِکَ، سُبْحَانَکَ لاَ إِلٰـهَ إِلاَّ أَ نْتَ أَغْفِرْ لِی ذُنُوبِی كُلَّهَا مِيعاً، فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّها جَمِيعاً إِلاَّ أَ نْتَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُکَ،وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُکَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ عَافِيَتَکَ فِی أُمُورِی كُلِّهَا، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْأخِرَةِ، وَأَعُوذُ بِوَجْهِکَ الْكَرِيمِ،وَعِزَّتِکَ الَّتِی لاَ تُرامُ، وَقُدْرَتِکَ الَّتِی لاَ يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ، مِنْ شَرِّ الدُّنْيا وَالْأخِرَةِ،وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجاعِ كُلِّها، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دابَّةٍ أَ نْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِها، إِنَّ رَبِّی عَلَى صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ،وَلاَحَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِی لاَ يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيکٌ فِی الْمُلْکِ،وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً	پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری کریم ذات اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور طاقت و قوت بس خدائے عظیم وبرتری سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔
اسکے بعد تسبیح حضرت فاطمہ (سلام اللہ علیھا) پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں:	
أَشْهَدُ أَنْ لاَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ

کے وغروب طلوع اور میں تعقیب نمازکی کی رات اور صبح خصوصًا ہے رکھتی فضیلت زیادہ بہت تہلیل یہ کہ ہیں کہتے مؤلف پھرکہیں..... ہے۔ فضیلت بڑی کی پڑھنے اسکے وقت

إلٰہَ إلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہُ لاَ شَرِیکَ لَہُ إلٰہاً وَاحِداً أحَداً فَرْداً صَمَداً، لَمْ یَتَّخِذْ صاحِبَۃً وَلا وَلَداً۔	خداکے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد (اور) بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبْحانَ اللهِ کُلَّما سَبَّحَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أنْ یُسَبَّحَ وَکَمَا ھُوَ أھْلُہُ وَکَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلَّما حَمِدَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أنْ یُحْمَدَ وَکَمَا ھُوَ أھْلُہُ، وَ کَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ۔ وَلا إلٰہَ إلاَّ اللهُ کُلَّما ھَلَّلَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أنْ یُھَلَّلَ وَکَمَا ھُوَ أھْلُہُ وَکَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ وَاللهُ أکْبَرُ کُلَّما کَبَّرَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أنْ یُکَبَّرَ وَکَمَا ھُوَ أھْلُہُ وَکَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْھِہِ وَعِزِّ جَلالِہِ سُبْحانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ إلٰہَ إلاَّ اللهُ، وَاللهُ أکْبَرُ عَلَی کُلِّ نِعمَۃٍ أَنْعَمَ بِھا عَلَیَّ وَعَلَی کُلِّ أحَدٍ مِنْ خَلْقِہِ مِمَّنْ کَانَ أوْ یَکُونُ إلَی یَوْمِ الْقِیامَۃِ ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی أسْأَلُکَ أنْ	پاک ہے خدا۔جب بھی کوئی چیز خدا کی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے اور جیسی تسبیح اس کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد کرے کہ جیسی حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت وجلال کے لائق ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور عزت وجلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت وجلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور خدا ہر نعمت پر بزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق کو دی اور تا قیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔اے اللہ: میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد وآل (ع) محمد پر رحمت فرما۔میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار

تُصلِّی عَلَی مُحمَّدٍ وَآلِ مُحمَّدٍ،وَأسْأ لُکَ مِنْ خَيْرِ مَا أَرْجُو وَخَيْرِ مَا لاَ أَرْجُو،وَأَعُوذُ بکَ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لاَ أَحْذَرُ .	ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں

تین ذیل درج کی اعراف سورۃ یعنی **سخر آیاۃ اَلْمُلْکِاور مَالِکَ اللّٰهُمَّ قُلِ آیة ، اللّٰہُ شَہِدَ** اورآیۃ سورۃ حمد،آیۃالکرسی اسکے بعد کی تلاوت کریں (اَلْمُحْسِنِیْنَ مِنَ سے رَبَّکُمُ اللهُ اِنَّ) آیات

آیتیں یہ ہیں 3 سورۃٔ اعراف کی وہ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّـهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ حَثِيثًا أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّـهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (٥٤) ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (٥٥) وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّـهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (٥٦)

پھر تین مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعالَمِينَ۔	تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور سلام ہو سبھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔

پھر تین مرتبہ کہیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِی مِنْ	اے اللہ! رحمت فرما محمد وآل محمد (ع) پر اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار

أمْرِی فَرَجاً وَمَخْرَجاً، وارْزُقْنِی مِنْ حَيْثُ أحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لاَ أحْتَسِبُ.	دے ہے۔ نہیں توقع سے جہاں اور ہے توقع سے جہاں دے رزق مجھے اور

(7) پھیلا کرسات ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کیطرف جبرائیل (ع) نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں یہ حضرت یوسف (ع) کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت مرتبہ کہیں

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا ذَاالْجَلالِ وَالْاِكْرامِ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِی وَأَجِرْ نِی مِنَ النَّارِ.	اے محمد وآل (ع) محمد کے رب ! محمد وآل (ع) محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل (ع) محمد کو جلد کشادگی عطا فرما اے عزت وجلال والے خدا ! محمد وآل (ع) محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ

پڑھیں اور پھر کہیں **هُوَ اللّٰهُ اَحدُ قُلْ** مرتبہ (12) اسکے بعد

اَللّٰهُمَّ إنِّی أسْألُکَ بِاسْمِکَ الْمَالْاِكْنُونِ الْمَخْزُونِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَکِ وَأَسْألُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِيمِ وَسُلْطَانِکَ الْقَدِيمِ ، يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا، وَيَا مُطْلِقَ الْأسَارَى،وَيَافَكَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ، أسْألُکَ أنْ تُصَلِّیَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ وَأنْ تُخْرِجَنِی مِنَ الدُّنْيَا سَالِماً وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ آمِناً وَأنْ تَجْعَلَ دُعَائِی أوَّلَهُ فَلاَحاً وَ أوْسَطَهُ نَجَاحاً وَآخِرَهُ صَلاَحاً إنَّکَ أنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ	اے اللہ ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون، پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے بلندتر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے ،اے قیدیوں کو رہائی عطا کرنے والے، اے بندوں کو جہنم سے چھٹکارہ دینے والے ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل (ع) محمد پر رحمت فرما اور میری گردن کو آگ سے آزاد کردے اور مجھے دنیا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا، اور امن واماں سے مجھے جنت میں داخل فرما اور میری دعا کے اول کو فلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنادے۔بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے

صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

يَا مَنْ لاَ يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، وَيَا مَنْ لاَ يُغَلِّطُهُ السَّائِلُونَ، وَيَا مَنْ لاَ يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ، أَذِقْنِى بَرْدَ عَفْوِکَ، وَحَلاَوَةَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ۔	اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفو ودر گزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کی لذت چکھا دے۔

پڑھیں اور کہیں

إِلٰهِى هٰذِهِ صَلاَتِى صَلَّيْتُها لاَ لِحاجَةٍ مِنْکَ إِلَيْهَا، وَلاَ رَغْبَةٍ مِنْکَ فِيهَا، إِلاَّ تَعْظِيماً وَطَاعَةً وَ إِجَابَةً لَکَ إِلَى مَا أَمَرْتَنِى بِهِ، إِلٰهِى إِنْ کَانَ فِيها خَلَلٌ أَوْ نَقْصٌ مِنْ رُکُوعِها أَوْ سُجُودِها فَلاَ تُؤاخِذْنِى، وَتَفَضَّلْ عَلَىَّ بِالْقَبُولِ وَالْغُفْرانِ۔	اے اللہ ! جو میں نے نماز پڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم واطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا۔خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع و سجود میں کچھ کمی ہو تو اس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں جو پیغمبر نے امیر المومنین (ع) کو حافظہ کی تقویت کیلئے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَعْتَدِى عَلَى أَهْلِ مَمْلَکَتِهِ، سُبْحانَ مَنْ لاَ يَأْخُذُ أَهْلَ الْاَرْضِ بِأَلْوانِ الْعَذَابِ سُبْحانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِى فِى قَلْبِى نُوراً وَبَصَراً وَفَهْماً وَعِلْماً إِنَّکَ عَلَى کُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ	پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین پر گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

أُعِيذُ نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَ إِخْوانِي فِي دِينِي، وَمَا رَزَقَنِي رَبِّی،وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي، وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ، بِاللهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَبِرَبِّ النَّاسِ،مَلِکِ النَّاسِ، إِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِی يُوَسْوِسُ فِی صُدُورِالنَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق، اپنے اعمال کے انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد ویکتائے وبے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں انکو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے۔ گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سبکو انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں۔ شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔خواہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا: جو یہ چاہے کہ خدا اسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفترِ گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَکَ أَرْجَی مِنْ عَمَلِی وَ إِنَّ رَحْمَتَکَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِی اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ ذَ نْبِی عِنْدَکَ عَظِيماً فَعَفْوُکَ أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِی اَللّٰهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلاً أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِی وَتَسَعَنِی لِأَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔ الٰہی اگر تیرے نزدیك میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الٰہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ابن بابویہ (علیہ الرحمہ) سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) پڑھ چکیں تو یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ أَ نْتَ السَّلاَمُ، وَمِنْکَ السَّلاَمُ، وَلَکَ السَّلاَمُ، وَ إِلَيْکَ يَعُودُ السَّلاَمُ۔ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ أَ يُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلاَمُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ السَّلاَمُ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ وَمَلاَئِكَتِهِ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَى عَلِىٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ، السَّلاَمُ عَلَى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، اَلسَّلاَمُ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ اَلسَّلاَمُ عَلَىٰ عَلِىِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، اَلسَّلاَمُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلاَمُ عَلَى عَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِى اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ الزَّكِىِّ الْعَسْكَرِىِّ، اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِىِّ، صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اے معبود تو سلامتی والا ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے، سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے صاحب عزت وغالب پرودگار اس سے پاک ہے، جو کچھ یہ کہتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے پروردگار کیلئے ہے اے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت یافتہ ہادی ہیں سلام ہو خدا کے سب نبیوں رسولوں اور فرشتوں پر۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر۔ سلام ہو حضرت علی امیرالمؤمنین (ع) پر۔ سلام ہو حسن (ع) و حسین (ع) پر جو تمام جوانان جنت کے سید و سردار ہیں۔ سلام ہو علی (ع) بن الحسین (ع) پر کہ جو زین العابدین (ع) ہیں۔ سلام ہو محمد (ع) ابن علی باقر (ع) پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں۔ سلام ہو محمد کے فرزند جعفر صادق (ع) پر۔ سلام ہو جعفر صادق (ع) کے فرزند موسیٰ کاظم (ع) پر۔ سلام ہو موسیٰ کاظم (ع) کے فرزند علی رضا (ع) پر۔ سلام ہو علی رضا (ع) کے فرزند محمد الجواد (ع) پر۔ سلام ہو محمد الجواد (ع) کے فرزند علی الہادی (ع) پر۔ سلام ہو علی الہادی (ع) کے فرزند حسن عسکری زکی (ع) پر۔ سلام ہو حسن عسکری (ع) کے فرزند حجت القائم مہدی (ع) پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں۔ شیخ کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہیں :

رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِالْاِسْلامِ دِيناً وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيّاً وَبِعَلِيٍّ إمَاماً وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ أَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً، بِهِمْ أَتَوَلَّى، وَمِنْ أَعْدائِهِمْ أَتَبَرَّأُ۔	میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد ﷺ میرے نبی اور علی (ع) میرے امام ہیں۔ نیز حضرت حسن (ع) و حسین (ع) و سجاد (ع) و محمد باقر (ع) و جعفر صادق (ع) و موسی کاظم (ع) و علی رضا (ع) و محمد تقی (ع) و علی نقی (ع) و حسن عسکری (ع) اور حضرت مہدی القائم (ع) میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

پھر تین مرتبہ کہیں :

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعافِيَةَ وَالْمُعافاةَ فِى الدُّنْيا وَالْأٰخِرَةِ۔	خداوندا! میں تجھ سے عفو و در گزر، صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں۔